# تحریک تجدید طب

# اور

# ہارٹ اٹیک

ڈپٹی سیکرٹری تحریک تجدید طب پاکستان

گولڈ میڈلسٹ

حکیم و ہومیو ڈاکٹر شہزادہ سبطین الحسن لقب حکیم محمد

0300 7444904

## ہارٹ اٹیک سے پہلے کچھ دِل کے بارے میں

دِل ایک پمپ ہے جس کا کام حیاتی جسم کے اندر دورانِ خون کو رواں دواں رکھنا ہے

ہمارے جسم کو اپنے فرائض کی انکام دہی کے لیے انرجی اور آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے۔ انرجی گلوکوز اور چربی سے حاصل ہوتی ہے جبکہ آکسیجن پھیپھڑوں سے جو کہ دوران خون سے ہی دل پورے جسم میں پہچاتا ہے

## مقام و جسامت قلب

دِل کا دوتہائی حصہ سینے کے بائیں طرف ہوتا ہے شکل وصورت میں دل ایک تکون کی مانند ہوتا ہے جس کی چوڑائی اوپر کی طرف اور کونہ نیچے کی طرف ہوتا ہے۔ اس کونے کو Apet Beat کہتے ہیں یہ چوتھی اور پانچویں پسلی کے درمیان بائیں طرف محسوس کیا جاسکتا ہے۔

جسامت میں دل ہر شخص کی تقریباً بند مٹھی کے برابر ہوتا ہے جو کہ وزن میں 300 گرام یا پھر 0.7 پاؤنڈ کا ہوتا ہے۔

## اعصاب و غدد کے پردے (غلاف) قلب کے اوپر

قلب کے اوپر ایک ڈھیلا سا غدی پردہ (غلاف) جس کو Pericardium کہتے ہیں چڑھا ہوتا ہے قلب (دل) اور اس پردے (غلاف) Pericardium کے درمیان تھوڑی سی مقدار میں اعصابی پردہ (غلاف) ہوتا ہے جو کہ دل کو اس کے غلاف سے رگڑ کھانے سے بچاتا ہے

## دل کے وال (والو)

دل میں چار خانے ہوتے ہیں اور انہیں چار ہی وال (والو) لگے ہوتے ہیں 2 دائیں طرف اور 2 بائیں طرف۔ ایک وال (والو) تو بڑے خانے یا بطن جس کو Ventricle کہتے ہیں اس کے اور چھوٹے خانے جو Atrium کہلاتا ہے کے درمیان ہوتا ہے۔ یہ خون کو بڑے خانے سے واپس چھوٹے خانے میں نہیں جانے دیتا۔ دوسرا وال (والو) بڑے بطن اور شہ رگ Aorta کے درمیان ہوتا ہے جو خون کو شہ رگ سے واپس بطن یا Ventricle میں جانے سے روکتا ہے

# تحریک تجدید طب اور ہارٹ اٹیک کی اقسام

صابر ملتانی رحمتہ اللہ علیہ نے دنیا جہاں کی تمام علامات کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا ان علامات میں قلب عضلات بھی شامل ہیں

تحریک تجدید طب میں ہارٹ اٹیک کے نام کچھ اس طرح سے ہیں

عضلاتی ہارٹ اٹیک جیسے ہم طب میں اختلاج قلب کہتے ہیں

غدی ہارٹ اٹیک جیسے ہم طب میں خفقان قلب کہتے ہیں

اعصابی ہارٹ اٹیک جیسے ہم طب میں تسکین قلب کہتے ہیں

## دِل کے ٹیسٹ

دل کے مختلف ٹیسٹ ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں

1: ECG & EKG (Electrocardiogram) دل میں برقی لہروں کی مدد سے کاغذ پر گراف بنا کر پتا کرنا کہ اس وقت دل کی کیا حالت ہے

2: Troponin Test یہ ٹیسٹ دل کے پٹھوں کا ہوتا کہ کارکردگی کا پتا لگانے کے لیے

3: CK(Creatine Kinase) یہ ٹیسٹ بھی دل کے پٹھوں کا ہی ہے

4: CBC (Complete Blood Count) خون کے خلیات کا اندازہ لگانا۔ خون کی کمی وبیشی کا پتا لگانا۔ خون میں انفیکشن یا پھر سوزش کا پتا لگانا خون جمنے کے عواض کا پتا لگانا وغیرہ

5: BCT ( Blood Chemistry Test) جگر۔ گردے کے فعل کا اندازہ لگانا۔ میٹا بولک عوارض کی نشاندہی جیسے ذیابیطس وغیرہ

6: Lipid Profile کولیسٹرول اور ٹرائی گلیس رائیڈ کی پیمائش کرنا تاکہ پتا چلے کہ جسم انسانی میں چربی وغیرہ کتنی ہے

7: ETT ای ٹی ٹی ٹیسٹ دل والے مریض کو کچھ دیر چہل قدمی یا پھر ورزش کرانے کے بعد کیا جاتا ہے

8: Thallium Test تھیلیم ٹیسٹ دل کے پٹھوں کی حالت کو چیک کرنے کے لیے کیا جاتا ہے

9: Chest X-Ray دل کا سائز معلوم کرنے کے لئے کیا جاتا یے یہ ٹیسٹ

10: Echocardiography & Heart Ultrasound یہ

ٹیسٹ بنیادی طور پر دل کا سائز اور کام کرنے کی صلاحیت والوز کی حالت کے بارے بتاتا ہے۔اس سے یہ اندازہ بھی لگایا جاتا ہے کہ دل کے دورے (ہارٹ اٹیک) کے دوران دل کے کس حصہ کو کوئی نقصان تو نہیں پہنچا یا کوئی حصہ کس حد تک نقصان زدہ یا مردہ ہو چکا ہے۔اگر کوئی وال (والو) تنگ ہو تو اس کے بارے میں بھی انتہائی صحیح اطلاح ہوتی ہے۔کہ وال (والو) کتنے فیصد تنگ ہے اور اگر لیک کر رہا ہے تو بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ وال (والو) کتنا نقصان زدہ ہے۔کتنا لیک کر رہا ہے۔بلڈ پریشر یا کسی اور وجہ کی بنا پر دل کا سائز بڑھ گیا ہو تو اس کی تشخیص بے حد صحیح طریقہ سے کرتا ہے (یہاں تحریک تجدید طب جو کہ صابر ملتانی رحمتہ اللہ علیہ کی جماعت ہے دل کا سائز کے بڑھ جانے کی دو صورت ہیں ایک گرمی کی حدت سے پھیل جانا اور دوسرا رطوبت کی وجہ سے پھول جانا جس سے فرنگی طب تا حال بے خبر ہے) دل کے چیمبرز کے سائز اور ان میں خون کی گردش یا بڑی شریانوں میں کسی قسم کی خرابی کی بھی صحیح صحیح اطلاح فراہم کرتا ہے۔دل کی جھلی میں پانی کی موجودگی کے بارے میں بھی بتاتا ہے۔

**نوٹ:** صفحہ نمبر تین میں جیسا کہ لکھا ہے کہ عضلاتی ہارٹ اٹیک اختلاج قلب ہی کی ایک صورت ہے یعنی جب اختلاج قلب انتہا کو پونچھے گا تو دل کا دورہ (ہارٹ اٹیک) پڑے گا

ایسی طرح غدی ہارٹ اٹیک میں خفقان قلب کی کیفیت پیدا ہوگی اور جب یہ کیفیت انتہا کو جائے گی تو دل کا دورہ پڑے گا

اور یہ ہی صورت حال اعصابی ہارٹ اٹیک کی ہوگی

یہاں پر سمجھ لینا چاہیے کہ ہارٹ اٹیک جیسا کہ نام سے ہی ظاہر ہے کہ ہارٹ اٹیک کو دل کا دورہ کہتے ہیں ہر صورت میں دل پر ہی پڑے گا

یعنی تحریک کوئی بھی ہو مقام چاہیے جگر کا ہو یا پھر دماغ کا مرض کا حملہ دل پر ہی ہوگا۔

اسے ایسے بھی کہہ سکتے ہیں کہ مقام تحریک کوئی بھی ہو لیکن مقام مرض ایک ہی ہوگا۔ وہ چاہیے دل کا اپنا ہی تحریک کا مقام ہو۔ چاہیے تحریک کا مقام جگر ہو لیکن تحلیل کا مقام دل اور اسی طرح مقام تحریک دماغ ہو لیکن تسکین کا مقام دل ہو گا اور مرض بھی دل کے مقام پر ہی ہوگی

**عضلاتی ہارٹ اٹیک:** عضلاتی ہارٹ اٹیک اختلاج قلب کی انتہا کی صورت میں ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔ بلکہ یہاں تک تیز ہو جاتی ہے کہ 150 سے 200 تک اور کئی بار تو اس سے بھی تیز ہو جاتی ہے مرض گھبراہٹ بے چینی اور غشی تک کا شکار ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ ہوتی ہے تیزابیت خلط سودا کی زیادتی جس سے خون میں گاڑھا پن پیدا ہو کر شریانوں میں باآسانی گردش نہیں کر پاتا جس کی ایک وجہ خشکی کی وجہ سے شرانوں میں لچک کا ختم ہونا بھی ہے جس سے دل کو کام کرنے میں (پمپ کرنے میں) زور لگانا پڑتا ہے اور ایک ٹائم ایسا آتا ہے کہ ہارٹ اٹیک ہو جاتا ہے

**عام علامات:** پیٹ میں ریاح (گیس) کی کثرت۔ شدید بے چینی۔ گیس کا رک جانا۔ ریاح کا مقام قلب پر چلے جانا جس کی وجہ سے دل پر بوجھ کا محسوس ہونا۔ دل کا زور زور سے دھڑکنے لگ جانا۔ کبھی کبھی اس کے ساتھ پھیپھڑوں اور معدہ کی حرکات کا بھی تیز ہو جانا۔ چہرے کا سرخ ہو جانا۔ نبض کا تیز ہو جانا یہاں تک کہ 200 تک یا پھر اس سے بھی زیادہ تیز ہو جانا

**خاص علامات:** خون کے گاڑھے ہونے سے دل کی بڑی شریان میں خون جمنے اور خشکی (دل کی اپنی ہی تحریک) کی وجہ سے اسی شریان میں سکڑاؤ آنے سے سینے کی اگلی چھیویں پسلی کے مقام پر دل کے دورے (ہارٹ اٹیک) کی درد اور اسی مقام کے بلکل پیچھے بھی درد ہوتی ہے جو کہ خاص علامت ہے عضلاتی ہارٹ اٹیک کی۔

**نسخہ: اکسیر قلب حکیم سبطین والی**

| | | | |
|---|---|---|---|
| اجوائن دیسی | 1 تولہ | سنڈھ | 1 تولہ |
| گندھک آملہ سار | 1 تولہ | لہسن پوڈر | 3 تولہ |

**تیاری:** تمام ادویات کو باریک پیس لیں بس تیار ہے اکسیر قلب حکیم سبطین والی

**تحریک:** غدی عضلاتی

**فوائد:** عضلاتی ہارٹ اٹیک کے لیے بہترین ہے اس دوا کے استعمال سے خون اپنی طبعی حالت میں آجاتا ہے اس کے علاوہ تمام عضلاتی علامات کے

لیے اکسیر کا کام کرتا ہے اختلاج قلب کو تو بہت جلد ٹھیک کر دیتا ہے

**خوراک:** 1/2 گرام تا 1 گرام تک

**صابر ملتانی رحمتہ اللہ علیہ کے فارماکوپیا میں سے غدی عضلاتی اور غدی اعصابی نسخہ جات بھی استعمال کر سکتے ہیں**

**غدی ہارٹ اٹیک:** غدی ہارٹ اٹیک خفقان قلب کی انتہا کی صورت میں ہوتا ہے غدی تحریک میں خون جگر کی طرف جانے کی وجہ سے دل میں تحلیل کا مقام پیدا ہو جاتا ہے جو کہ خون کی کمی کی بنا پر ہوتا ہے اسی خون کی کمی سکی وجہ سے خفقان قلب پیدا ہوتا ہے جگر میں حرارت کی وجہ سے قلب پھیلنا شروح ہو جاتا ہے جس سے غدی ہارٹ اٹیک ہو جاتا ہے

**عام علامات:** بے حد گھبراہٹ و بے چینی۔ چہرے و جسم کا کلر زرد۔ پیشاب میں زردی و جلن۔ دل کی رفتار سست۔ نبض کی رفتار بھی سست بلکہ اتنی سست کی ایک منٹ میں 72 بار چلنے والی نبض 65 تک یا پھر اس سے بھی کم ہو جاتی ہے۔ جسم میں خاص کر ہاتھ پاؤں میں آماس۔ بعض اوقات غشی کے دورے

بھی دیکھنے میں آئے ہیں۔جسم انسانی میں سستی۔کسی کام میں دل نا لگنا۔دل یہ ہی کرنا کہ بس میں ہوں چار پائی ہو اور کوئی دبانے والا ہو

**خاص علامات:** خاص علامات میں سے جو خاص علامت غدی ہارٹ اٹیک کی ہے وہ اٹیک سے قبل مریض کے دل سے درد پیدا ہو کر اس کے بائیں بازو کی سب سے چھوٹی والی انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی میں جائے گئی اور بعض اوقات یہ درد سر کے بائیں حصے اور بائیں کان میں بھی پیدا ہو جاتی ہے ۔دل میں تحلیل کی وجہ اور پلس جسم انسانی میں جگر کی تحریک کی گرمی کی وجہ سے دل پھیل جاتا ہے

**نسخہ: معجون تحلیل قلب حکیم سبطین والی**

| | | | |
|---|---|---|---|
| آب سیب شیریں | 5 کلوگرام | ورق نقرہ | 50عدد |
| کشتہ نقرہ خود ساختہ | 2تولہ | کشتہ مروارید خود ساختہ | 1/2 تولہ |
| بہمن سفید | 5تولہ | صندل سفید اصل | 2 تولہ |

**تیاری:** سب سے پہلے آب سیب شیریں کو آگ پر جوش دیں کہ شہد کی طرح

گاڑھا ہو جائے یاد رہے کہ اس میں چینی نہیں ڈالنی اب اس میں آب سیب کا جو شہد بن گیا ہے اس میں سے ایک پاؤ لینا ہے اور ورق نقرہ پھر کشتہ نقرہ اسی طرح تمام ادویات باری باری شامل کرنی ہے بس معجون تحلیل قلب حکیم سبطین والی تیار ہے۔

**تحریک:** اعصابی غدی

**خوراک:** ایک ایک تولہ دن میں تین مرتبہ۔ حالت زیادہ خراب ہونے کی صورت میں دوا کا وقفہ کم بھی کیا جا سکتا ہے

**فوائد:** غدی ہارٹ اٹیک کے لیے بہترین معجون ہے دل کے پھیل جانے کو ختم کر کے اصل حالت میں قلب کو لے آتی ہے۔ سستی کاہلی بے چینی کو ختم کرتی ہے۔ اس کے علاوہ سرعت انزال کو ختم کرتی ہے۔ عین وقت پر مرد کا رابطہ ٹوٹ جانے کو ٹھیک کرتی ہے۔

صابر ملتانی رحمتہ اللہ علیہ کے فارماکوپیا میں سے غدی اعصابی، اعصابی غدی اور موقع پڑنے پر اعصابی عضلاتی نسخہ جات بھی استعمال کر سکتے ہیں

**اعصابی ہارٹ اٹیک:** اعصابی ہارٹ اٹیک میں دل کی رفتار سست سے سست تر ہوتی جاتی ہے اس اٹیک میں دوران خون دماغ کی طرف زیادہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے دل میں خون کی انتہا کی کمی ہو جاتی ہے جس سے تسکین دل پیدا ہو جاتا ہے جس کے باعث دل کی حرکات انتہائی سست ہو جاتی ہے اسی وجہ سے جسم انسانی میں خلط بلغم کی زیادتی ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے تسکین قلب پیدا ہو کر دل پھول جاتا ہے اور آخر کار اعصابی ہارٹ اٹیک ہو جاتا ہے۔ اس اعصابی ہارٹ اٹیک کو فرنگی طب ہارٹ بلاک کو نام دیتے ہیں۔

**عام علامات:** چونکہ اعصابی تحریک میں جسم انسانی میں رطوبت کی کثرت ہو جاتی ہے اس لیے قلب کی رفتار سست ہو جاتی ہے بلکہ اتنی سست ہو جاتی ہے کہ دل رکنا شروع ہو جاتی ہے۔ چہرے کا کلر سفید اور پھیکا پڑ جاتا ہے۔ دل ڈوبتا ہے۔ مریض جسم میں ناطاقتی کی وجہ سے گر جاتا ہے بلکہ بعض اوقات بے ہوش بھی ہو جاتا ہے۔ ایسا مریض اکثر بدہضمی کی شکات کرتا نظر آئے گا۔ نبض کی رفتار سست سے سست تر ہوتی جاتی ہے جو کہ 30 تک یا پھر اس سے بھی کم ہو جاتی ہے۔ نبض ٹھہر ٹھہر کر چلتی ہے۔

**خاص علامات:** خاص علامات میں تسکین قلب کی وجہ سے دل کے پھول جانے اور کثرت رطوبت کی وجہ سے رفتار تنفس کا کم ہو جانا اب جبکہ رفتار تنفس بھی سست کام کر رہی ہے اور دل بھی پھول گیا ہے جس کی وجہ سے ایسا مریض جب بھی چلتا ہے تو سانس پھول جاتا ہے اور اتنا سانس پھول جاتا ہے کہ مریض کو کثرت سے پسینہ آتا ہے اور اتنا پسینہ آتا ہے کہ مریض بھیگ جاتا ہے چند قدم چلتا ہے اور سانس لینے کے لیے رک جاتا ہے بعض اوقات ایسے مریض کا چہرہ بھی پھول جاتا ہے جو کہ اعصابی ہارٹ اٹیک کے مریض کی خاص علامت ہے۔

**نسخہ:** **معجون تسکین قلب حکیم سبطین والی**

| | | | |
|---|---|---|---|
| آب مالٹا | 2 کلوگرام | آب انار قندھاری | 2 کلوگرام |
| گودہ املی | 50 گرام | دار چینی | 50 گرام |
| لونگ | 20 گرام | آملہ | 50 گرام |
| کلونجی | 50 گرام | کشتہ طلاء | 1 گرام |
| ہیرا کسیس | 5 گرام | | |

**تیاری:** سب سے پہلے دونوں آبوں کو (آب مالٹا اور آب انار) آگ پر جوش دیں جب تین چار جوش آجائیں تو گودہ املی ڈال دیں جو میل اوپر آئے اسے الگ کر کے پھینک دیں۔ جب قوام شہد کی طرح گاڑھا ہو جائے تو آگ بند کر دیں اب اس قوام میں سے آدھا کلو قوام لیں اور تمام ادویات کا باریک سفوف بنا کر اس قوام میں ڈال دیں علاوہ ہیرا کسیس اور ورق طلاء کے۔ اب ہیرا کسیس اور ورق طلاء کو کھرل کر لیں ہلکے سیاہ رنگ کا سفوف بنے گا۔ اب یہ سفوف بھی مندرجہ بالا معجون میں مکس کر لیں بس معجون تسکین قلب حکیم سبطین والی تیار ہے۔

**تحریک:** عضلاتی اعصابی

**خوراک:** 5 گرام سے لے کر 10 گرام تک دن میں تین بار ضرورت پڑنے پر وقفہ کم بھی کیا جا سکتا ہے۔

**فوائد:** یہ معجون تسکین قلب حکیم سبطین والی اعصابی ہارٹ اٹیک کے لئے بہترین ہے۔ اس کے علاوہ اعصابی مردانہ کمزوری کو بھی ختم کرتی ہے۔ جریان

منی کوتو چند دن میں ختم کر دیتی ہے۔جسم انسانی میں خون کوسرخ رنگ میں تبدیل کرنے میں اپنی مثال آپ ہی ہے۔عضلات میں اتنی طاقت پیدا کرتی ہے کہ ایک بار بوڑھا شخص بھی جوان ہو جاتا ہے۔اس معجون کے استعمال سے دل کرتا ہے کہ بھاگ بھاگ کر کام کرنے کو۔بلغمی دمہ پر کمال کا کام کرتی ہے چونکہ اس معجون کا مزاج دل کی اپنی تحریک کے مطابق ہے اس لیے اس معجون کے استعمال سے دل جوان جیسے اٹھارہ سال کا ہو جاتا ہے۔

صابر ملتانی رحمتہ اللہ علیہ کے فارماکو پیا میں سے عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی نسخہ جات بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

حکیم وہومیو ڈاکٹر شہزادہ سبطین الحسن لقب حکیم محمد
ڈپٹی سیکرٹری تحریک تجدید طب پاکستان
0300-7444904 ; 0345-6372990

ایک دل ہے میرا دل ہے میرا دل ہی تو ہے